

میں سوز و گداز ہے۔ بڑی ہیں، تبلیغ ہے، دعوت ہے، فکر آخرت ہے، احساسِ ذمہ داری ہے۔ غرض اسے پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے، دل میں احساسِ بیدار ہوتا ہے۔ خدا یاد آتا ہے اور سنتِ رسول کا عشق کروٹیں لینے لگ جاتا ہے۔ یہ کتاب ہر گھر میں رکھنے، بچوں کو اس کی طرف توجہ دلانے اور خود پڑھنے اور مطالعہ کے قابل ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف و موصوف کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (عزیز زبیدی)

(۳)

انگریزی ترجمہ مع تشریحی حواشی (پارہ اول)

پروفیسر عبدالحمید صدیقی

اسلامک بک سنٹر۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۶۲۵۔ لاہور

قرآن مجید

ترجمہ

ناشر

۱۰۲

صفحات

عمدہ

طباعت

سارے بارہ روپے صرف

قیمت

آج پوری دنیا دو مخالف گروہوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ایک گروہ مادیت پرستی کی تاریکیوں میں ٹامک ٹوئیاں مار رہا ہے اور دوسرا گروہ اسلامی تصورِ حیات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوشش ہے۔ مادیت پرستوں نے اپنے خود تراشیدہ نظاموں، سرمایہ داری اور اشتراکیت کو آزمادہ دیکھ لیا ہے کہ ان نظاموں سے انھیں روٹی تو مل رہی ہے مگر روحانی تسکین اور عدلی اجتماعی کائنات حاصل نہیں ہو سکا۔ آج اشتراکیت اور سرمایہ داری کی ہلاکتوں سے تنگ آئے ہوئے انسان ایک ایسے نظام کے لیے چشمِ براہ ہیں جو ان کی مادی اور روحانی پیاس بجھا سکے اور یہ نظام صرف اور صرف پیغامِ الہی — اسلام — ہو سکتا ہے۔ امتِ مسلمہ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ مادیت کی جگہ میں پسے ہوئے انسانوں کو اس پیغام سے روشناس کرائے۔ اس مقصد کے لیے قرآن مجید کے بیسیں تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں کیے گئے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

انگریزی زبان میں ۱۹۷۳ء میں پہلی بار جارج سیل نے براہِ راست عربی سے قرآن کا ترجمہ کیا مگر قرآن مجید کے انقلابی اثرات کم کرنے کی خاطر گمراہ کن حواشی تحریر کیے۔ یکے بعد دیگرے کئی ایک تراجم قرآن منظرِ عام پر آئے۔ انگریزی تراجم قرآن میں برصغیر کے مسلمانوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔ علامہ عبداللہ یوسف علی، عبدالجبار دیابادی اور بعض دوسرے حضرات کے نام خاصے نمایاں ہیں۔